۸۔ پروفیسر ڈاکٹر عزیز الرحمٰن سیفی	ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ ہیومینیٹیز فاسٹ یونیورسٹی
۹۔ ڈاکٹر سعید احمد صدیقی	ریسرچ اسکالر
۱۰۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مشتاق کلوٹہ	صدر شعبہ اسلامیات شپ اونرز گورنمنٹ کالج کراچی
۱۱۔ پروفیسر ڈاکٹر فرحت عظیم	صدر شعبہ مطالعہ پاکستان سرسید گورنمنٹ گرلز کالج
۱۲۔ ڈاکٹر محمد طیب سنگھانوی	ریسرچ اسکالر
۱۳۔ پروفیسر ڈاکٹر سید شعیب اختر شاہین	صدر شعبہ مطالعہ پاکستان، قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج لیاقت آباد

گوشہ تعارف و تبصرہ کتب

تبصرہ نگار پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

کتاب کا نام : آئینہ اقوام

مصنف : پروفیسر ریاض الدین ربانی

ناشر : مکتبہ علیمیہ کراچی مکان نمبر ۱۱/۷ ۴۵ محمدی کالونی سی ون ایریا لیاقت آباد کراچی، رابطہ 0333-2153112

قیمت وصفحات : ۱۰۰ روپے، ۸۳ صفحات

مکتبہ علیمیہ مولانا شاہ محمد عبدالعلیم صدیقی ﷫ سے منسوب ہے، جسے پروفیسر محمد آصف خان نے قائم کیا ہے۔ اس مکتبہ سے تقریباً پچاس چھوٹی بڑی کتب شائع ہوچکی ہیں۔ پروفیسر ریاض الدین ربانی صاحب گورنمنٹ پریمیئر کالج نارتھ ناظم آباد کے پرنسپل رہے ہیں اور مختلف اداروں کے ساتھ قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج میں بھی تدریسی فرائض انجام دیتے رہے ہیں، اسلامیات کے پروفیسر ہیں اور مسلمانوں کی بہتری کے خواہاں ہیں، اسی درددل کے ساتھ یہ کتاب تحریر کی ہے، قصص الانبیاء والاقوام کے تناظر میں عبرت وبصیرت کے پہلوؤں کو اجاگر کر کے تبلیغ کا فرض ادا کیا ہے۔

کتاب کا نام : دانش گاہ

مصنف : محمد ممتاز عالم خان

ناشر : محمد ممتاز عالم خان، پتہ درج نہیں

قیمت وصفحات : ۳۰۰ روپے، ۱۴۶ صفحات

محمد ممتاز عالم صاحب تدریس سے وابستہ نوجوان ہیں، مطالعہ وتحریر کا ذوق رکھتے ہیں، آپ نے بوستان سعدی، کلیات اقبال اردو/ فارسی اور دیوان غالب سے ایسے اشعار کا انتخاب کیا ہے جو حکمت ودانائی اور عبرت ونصیحت سے بھرپور ہیں۔ مقدمہ پروفیسر مظفر حسین ملاٹھوی کے قلم سے ہے، موصوف نے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کو غدر لکھا ہے جو کہ علمی وتاریخی اعتبار سے غلط نقطہ نظر ہے۔ ممتاز صاحب کی یہ اچھی کوشش ہے، اگر کلام کے آخر میں تجزیاتی تحریر ونکات کا اضافہ کردیا جاتا تو عوام کے لئے عبرت ونصیحت کے حصول میں آسانی ہوتی، اسی طرح مشکل الفاظ کی تشریح کا بھی اضافہ ہونا چاہئے۔

مجلّہ : سہ ماہی نصرت الاسلام

مدیر اعلیٰ : مولانا قاضی نثار احمد/ مدیر مولانا ابن شہزاد حقانی (امیر جان حقانی)

ناشر : جامعہ نصرت العلوم عیدگاہ روڈ گلگت

قیمت وصفحات : ۵۰ روپے، پہلا شمارہ ۴۴ صفحات، دوسرا ۶۶ صفحات

گلگت سے نکلنے والا پہلا علمی مجلّہ ہے جو نگاہوں کے سامنے آیا ہے، اس میں متنوع مضامین شامل ہیں، اب تک دو شمارے شائع ہوئے ہیں، پہلے شمارہ میں راقم چیف ایڈیٹر کا مضمون نبی کریم ﷺ کے اصول تعلیم وتدریس شامل ہے، اس کے علاوہ قاضی عبدالرزاق گلگتی کے حالات مولانا لقمان حکیم کے حالات، جامعہ کے شب وروز اور چیف ایڈیٹر کا اداریہ شامل ہے۔ دوسرے شمارہ کی ترتیب پہلے سے بہتر ہے، اس میں بھی راقم چیف ایڈیٹر کا مضمون فلسفہ تبلیغ وذرائع تبلیغ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ سیرت حضرت عمر رضی اللہ عنہ، سوانح قاضی عبدالرزاق گلگتی، گلگت کے حالات پر خصوصی تجزیہ اور چیف ایڈیٹر کا اداریہ شامل ہیں۔ گزارش ہے چند مباحث کو منتخب کرکے پابندی کے ساتھ آئندہ شماروں میں پیش کیا جائے۔ تفسیر، سیرت، کسی ایک صحابی کے حالات وخدمات، گلگت بلتستان یا چترال کے کسی خاص علاقہ کے حالات، تاریخ، جغرافیہ اور کسی ایک شخصیت کے حالات وعلمی خدمات، اصلاحی مضمون، جامعہ کی سرگزشت، فقہ یعنی عہد حاضر کے مسائل میں سے کسی مخصوص پہلو پر مضمون اور تبصرہ کتب انشاء اللہ مجلّہ کو بہت پذیرائی ملے گی۔ بلکہ جامعہ کی سالانہ افتتاحی یا اختتامی تقریب کا اہتمام بھی ہونا چاہئے اور چاروں صوبوں سے جو حضرات اپنے خرچ پر گلگت آسکیں انہیں مدعو بھی کرنا چاہئے تاکہ جامعہ کا تعارف ملک میں بہتر سے بہتر ہوجائے اور آپ کی صدا طاقتور سے طاقتور ہوجائے، اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔